سوال

کیا علمائے کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ موزہ ٹخنوں کو ڈھانپنے والا ہونا چاہیے؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

ں بات پر متفق ہیں کہ موزوں پر مسح کے لیے یہ ضروری ہے کہ موزے پاؤں کے اتنے حصے کو ڈھانپیں جسے وضو میں دھونا لازم ہوتا ہے ، یعنی قدم کے ساتھ ٹخنوں کو بھی ڈھانپیں ، اور اگر موزے ٹخنوں کو نہ ڈھانپیں تو وضو پر قیاس کی وجہ سے ان پر مسح کرنا صحیح نہیں ہوگا ، اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ محل فرض کا جو حصہ

ں : (/179) ، حاشیۃ قلیوبی وعمیرۃ (1/68) اور "الموسوعۃ الفقہیۃ" (37/264)

م :

اس مسئلے میں کوئی اجماع نہیں ہے بلکہ اس حوالے سے اہل علم میں اختلاف موجود ہے ، چنانچہ بعض اہل علم نے ایسے موزے پر بھی مسح کرنے کی اجازت دی ہے جو ٹخنوں سے نیچے ہو ، یہ موقف ابن حزم کا ہے اور امام اوزاعی سے بھی منقول ہے ۔

لہ کچھ اہل علم ایسے موزے پر مسح کرنے سے منع کرتے ہیں ، جیسے کہ چاروں فقہی مذاہب کا موقف ہے ۔

ی" (1/180) میں کہتے ہیں :

یسے موزے پر مسح کرنے کا جواز بھی منقول ہے ؛ کیونکہ ان کے ہاں یہ بھی موزہ ہے اور اسے پہن کر مسلسل چلنا ممکن ہے ، اس لیے یہ محل فرض کو ڈھانپنے والے موزے جیسا ہی ہوا ۔

ہماری دلیل یہ ہے کہ یہ موزہ محل فرض کو نہیں ڈھانپ رہا اس لیے یہ چپل اور جوتوں جیسا ہوگا ۔ " ختم شد

ن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ں ۔

علی [یعنی ابن حزم] کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم صحیح ثابت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جرابوں پر مسح کیا ۔ اگر موزوں اور جرابوں کے حوالے سے کوئی حد معین ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ضرور بیان فرماتے ، اسے مخفی نہ رکھتے ، اس لیے جب تک کسی

"المحلی" (1/336)

ں مسئلے میں چاروں فقہی مذاہب کا اتفاق ہو جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اس مسئلے میں اجماع ہے ، لہذا اگر صرف خلفائے راشدین کا کسی موقف پر متفق ہونا اجماع نہیں کہلاتا تو ان سے نچلے درجے کے چار لوگوں کا متفق ہو جانا بالاولی اجماع نہیں کہلائے گا ۔

مد الامین بن مختار الشنقیطی رحمہ اللہ کی کتاب "مذکرہ اصول فقہ" میں ہے کہ :

اشد

"مذکرۃ أصول الفقہ" (1/156)

سی میں یہ بھی ہے کہ :

"جمہور اہل علم کے ہاں چاروں خلفائے راشدین کا اتفاق اجماع نہیں ہے ، جبکہ اس حوالے سے صحیح موقف یہ ہے کہ چاروں خلفائے راشدین کا اتفاق حجت ہے ، اجماع نہیں ہے ؛ کیونکہ اجماع سب کی طرف سے ہوتا ہے ۔ "

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

176866